



## سوال

(878) امام دعائے قنوت جہراً پڑھے یا سہری، مقتدی صرف آمین کے یاد دعا بھی کر سکتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نماز تراویح کے بعد وتر باجماعت ادا کرتے ہیں۔ حنفی دعائے قنوت سر اُٹھتے ہیں۔ امام کو دعائے قنوت جہراً پڑھنی چاہیے یا سہراً۔ مقتدی صرف آمین کہیں گے یاد دعا بھی کر سکتے ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام قنوت اونچی آواز سے پڑھے۔ حضرت حسن کا بیان ہے۔ ابی بن کعب قنوت لوگوں کو سناتے تھے۔ الفاظ لموں ہیں :

’حَتَّىٰ يَسْمَعَهُمُ الدُّعَاءَ۔ كِتَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ، بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ فِي الدُّعَاءِ فِي الْقُنُوتِ (مختصر قیام اللیل: ۱/۳۲۶)

امام کی دعا کے سماع کی صورت یہ مقتدی صرف آمین کہے اور عدم سماع کی صورت میں دعا پڑھے۔ ’قیام اللیل‘ میں امام احمد رحمہ اللہ سے اس طرح نقل ہوا ہے اور امام اسحاق کا کہنا ہے۔

’يُدْعُوا الْإِيمَانَ وَيُؤْمِنُونَ مَنْ خَلْفَهُ۔‘

’امام دعا کرے اور مقتدی آمین کہے۔‘

امام محمد بن نصر مروزی نے قیام اللیل میں اسی بات کو اختیار کیا ہے۔

(بَابُ تَأْيِينَ النَّامُومِ خَلْفَ الْإِمَامِ إِذَا دَعَا فِي الْقُنُوتِ)

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ



## فتاوى حاقظ ثناء الترمذى

كتاب الصلوة: صفحہ: 743

محدث فتوى